



كبير گناہ میں: اللہ کا شریک ٹھہرانا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، کسی کا قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا ہے: "کبیر گناہ میں: اللہ کا شریک ٹھہرانا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، کسی کا قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا"
[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کبیر گناہ بیان کر رہے ہیں۔ دراصل کبیر گناہ سے مراد وہ گناہ ہیں، جن میں ملوث ہونے والوں کو دنیا یا آخرت کی کوئی سخت وعید سنائی گئی ہو۔ چنانچہ سب سے پہلا کبیر گناہ اللہ کا شریک ٹھہرانا یا یاد رکھنے کا شرک نام ہے۔ کوئی بھی عبادت اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے کرے اور غیر اللہ کو الوہیت، ربوبیت اور اسما و صفات میں اللہ کے برابر لا کھڑا کرے۔ دوسرا کبیر گناہ والدین کی نافرمانی کرنا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے مراد والدین کو تکلیف دینے والا ہے۔ قول و فعل اور ان کے ساتھ حسن سلوک نہ کرنا۔ تیسرا گناہ ناحق کسی کو جان سے مار دینا ہے۔ مثلاً کسی کو ظلم و سرکشی کے طور پر مار دینا۔ چوتھا گناہ جھوٹی قسم کھانا ہے۔ یعنی جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانا۔ اسے عربی میں "یمین غموس" اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ قسم کھانے والے کو گناہ یا جہنم میں ڈوبا دیتی ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3044>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

